© rasailojaraid.com

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

محمد طفیل

○ مخطوطہ نمبر ۴۳   داخلہ نمبر ۳۷۸۹

- نام : تحریر الطرق والروایات ۔   فن تجوید
- تقطیع : $\frac{6 \times 8\frac{1}{2}}{4 \times 6\frac{1}{2}}$ سطر فی صفحہ ۲۹   حجم ۳۷ اوراق
- مصنف : شیخ علی المنصوری   سن تالیف معلوم نہیں
- کاتب : محمد بن عبد اللطیف الحنبلی   سن کتابت ۲۹ صفر المظفر ۱۱۴۵ھ
- روشنائی : صمغ دودی   خط نسخ خوشخط ۔
- کاغذ : قطنی دستی مسحوق مصری   زبان عربی نثر

اس کتاب کا آغاز اس طرح ہوتا ہے :۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم :۔ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمدٍ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین ۔ وبعد فیقول العبد الفقیر الی اللہ تعالیٰ علی المنصوری غفر اللہ تعالیٰ لہٗ ولوالدیہ ولجمیع المسلمین ۔

کتاب کے آخری کلمات یہ ہیں :

وسدعو وشرع ایدینا الی السماء انہٗ مجیبٌ والحمد للہِ ربّ العٰلمین ۔ تمت الرسالۃ المبارکۃ فی اواخر شہر صفر الخیر سنۃ خمس واربعین ومایۃ والف من الھجرۃ النبویۃ علی صاحبھا الف صلاۃ ۔ واتم تحیۃ علی ید العبد الضعیف محمد بن عبد اللطیف الحنبلی غفر اللہ تعالیٰ ولوالدیہ ولمشائخہ وللمسلمین ۔ آمین ۔

اس [illegible] الفاظ [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الیٰ ھٰھُنا قوبلت فقط علیٰ نسخۃ قابلھا الوزیر علیٰ نسخۃ الاصل ۔

امام القراء شیخ ابو محمد قاسم بن فیرۃ الشاطبی المتوفی سنہ ۵۹۰ھ نے مشہور و متداول قصیدہ حرز مانی و وجہ التھانی" کی بنیادوں پر طرق و روایات اور قراءت کو نثر میں مدون کیا۔ اور شاطبی یہی قصیدہ "القصیدۃ الشاطبیۃ" کے نام سے بھی مشہور ہوا۔ رسالہ مذکور میں جو وجوہِ قرات نظم میں ن کئے گئے ہیں۔ ان کے طرق و روایات اس کتاب میں درج ہیں۔ اور ہر اختلاف کو اصل قاری کی رف منسوب کر کے بیان کیا گیا ہے۔

زیرِ نظر رسالہ جو درحقیقت "القصیدۃ الشاطبیۃ" کی منثور شرح ہے۔ علماء تجوید میں "تحریر طرق" یا "طرق المنصوری" کے نام سے متعارف و متداول ہے۔

اس رسالہ کے مصنف کا پورا نام علی بن سلیمان بن عبداللہ المنصوری ہے۔ آپ آستانہ (قسطنطنیہ) ں شیخ القراء تھے۔ اور آپ کی وفات ۱۱۳۴ھ مطابق ۱۷۲۲ء میں اسکدار میں ہوئی۔ خیرالدین زرکلی نے ان کی مندرجہ ذیل کتب کا ذکر کیا ہے۔

۱۔ شرح فی صفۃ سید المرسلین والعشرۃ المبشرین۔

۲۔ تحریر الطرق والروایات۔ اس کتاب کا خطی نسخہ اس وقت زیرِ نظر ہے۔

۳۔ ردّ الالحاد فی نطق الضاد۔

۴۔ الفیہ فی النحو۔

اسماعیل پاشا البغدادی نے اپنی کتاب "ایضاح المکنون" ج ۱ ص ۲۳۲ پر زیرِ نظر رسالہ "تحریر الطرق" کا پورا نام یوں لکھا ہے: "تحریر الطرق والروایات فی ما تیسر من الآیات فی وجوہ القراءات"۔

زیرِ نظر نسخہ نہایت خوش خط اور عمدہ لکھا ہوا ہے۔ اور مکمل حالت میں موجود ہے، جیسا کہ پہلے ذکر ہوا۔ اصل نسخہ سے مقابلہ بھی حاشیہ پر درج ہے۔ اور حاشیہ پر جا بجا تفہیمات و تنقیحات درج ہیں۔ اس کتاب کے طبع ہونے کی تا حال کہیں سے اطلاع نہیں ملی۔ البتہ نسخہ اس حالت میں ہے کہ اسے صاف کر کے شائع کیا جا سکتا ہے۔

۵

[redacted]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

○ مخطوطہ نمبر ۴۴ داخلہ نمبر ۲۷۹۰

- نام کتاب: کتاب التمہید فی علم التجوید۔ فنِ تجوید
- تقطیع: $\frac{9 \times 7}{5 \times 6\frac{1}{2}}$ سطر فی صفحہ ۲۷ حجم ۳۵ ورق
- مصنف: شیخ القراء ابوالخیر شمس الدین محمد بن محمد الجزری المتوفی ۸۳۳ھ۔ سن تالیف ۷۹۹ھ
- کاتب: مذکور نہیں سن کتابت ۱۳۱۴ھ
- روشنائی: صمغ دودی عنوان سرخ رنگ۔ خط نسخ خوشخط
- کاغذ: دستی مصری مسحوق زبان عربی نثر

اس کتاب کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قال الشیخ الامام العلامۃ المقری المحقق ابوالخیر شمس الدین محمد بن شمس الدین محمد بن محمد بن علی الجزری الشافعی تغمدہ اللہ رحمتہ ......

کتاب کے آخر میں یہ عبارت ہے:۔

قال المصنف فرغت من تحریرہٖ آخر ثلث ساعۃٍ مضت لبعد الزوال من استوائہ من یوم السبت خامس ذی الحجۃ الحرام من سنۃ تسع وتسعین وسبعمائۃ بالمدرسۃ الظاھریۃ من بین القصرین بالقاھرۃ المحروسۃ لا زالت معمورۃ وسائر بلاد المسلمین و اجزت لجمیع المسلمین روایتہٗ عنی راجیًا ثواب اللہ تعالیٰ ورحمتہ والحمد للہِ رب العٰلمین۔ فی یوم الخمیس المبارک الموافق غرۃ شھر جمادی الاولیٰ سنۃ ۱۳۱٤ من ھجرۃ منزلۃ العز والشرف صلی اللہ علیہ وسلم۔

نویں صدی ہجری کے مجوّد اور عالم قراءت امام الجزری کو علماء تجوید میں جو شہرت اور مرتبہ حاصل ہے وہ محتاجِ بیان نہیں ـــــــ علم التجوید کی تاریخ آپ کے ذکر کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتی۔

آپ ۷۵۱ھ بمطابق ۱۳۵۰ء میں دمشق میں پیدا ہوئے اور وہیں پرورش پائی۔ جب آپ نے علمی زندگی میں قدم رکھا تو دمشق میں "دارالقرآن" کے نام سے ایک مدرسہ قائم کیا۔ آپ نے اپنی زندگی میں کئی بار مصر کا سفر کیا۔ اور بلاد روم بھی گئے۔ آپ نے تیمور لنگ

(باقی صفحہ ۴ پر ملاحظہ فرمائیں)

© rasailojaraid.com